فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

یوم جمعہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۵ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ ۔ ۱۰ وفا ۱۳۴۹ ہش ۔ ۱۰ جولائی ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۵۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا چاہتا ہے کہ یہی قوم ہو گی جو بعد میں آنیوالوں کیلئے نمونہ ٹھہرے گی

اس جماعت کے ثمراتِ برکات آنیوالوں کیلئے ہوں گے اور زمانہ پر محیط ہو جائیں گے

"اسلام اِس وقت یتیم ہو گیا ہے اور کوئی اس کا سرپرست نہیں اور خدا تعالیٰ نے اِس جماعت کو اختیار کیا اور پسند فرمایا کہ وہ اس کی سرپرست ہو اور وہ ہر طرح سے ثابت کر کے دکھائے کہ اسلام کی سچی غمگسار اور ہمدرد ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ یہی قوم ہو گی جو بعد میں آنے والوں کے لئے نمونہ ٹھہرے گی۔ اسکے ثمرات برکات آنے والوں کے لئے ہوں گے اور زمانہ پر محیط ہو جائیں گے۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ یہ جماعت بڑھے گی لیکن وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے ان مدارج اور مراتب کو نہ پائیں گے جو اس وقت والوں کو ملیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے اور وہ دین اسلام اور توحید کی اشاعت کا باعث بنے۔ مدرسہ کی سلسلہ جنبانی کی بھی اگر کوئی غرض ہے تو یہی ہے۔ اسی لئے مَیں نے کہا تھا کہ اس کے متعلق غور کیا جاوے کہ یہ مدرسہ اشاعتِ اسلام کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دُنیا کی نوکریوں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمتِ دین کو اختیار کریں۔ ایسا ہی اِس قبرستان کے ذریعہ بھی اشاعتِ اسلام کا ایک مستقل انتظام سوچا گیا ہے۔ مدرسہ کے متعلق میری رُوح ابھی فیصلہ نہیں کر سکی کہ کیا راہ اختیار کیا جاوے۔ ایک طرف ضرورت ہے ایسے لوگوں کی جو عربی اور دینیات میں تو غل رکھتے ہوں اور دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی ضرورت ہے جو آجکل کے طرزِ مناظرات میں پکّے ہوں۔ علومِ جدیدہ سے بھی واقف ہوں۔ کسی مجلس میں کوئی سوال پیش آجاوے تو جواب دے سکیں اور کبھی ضرورت کے وقت عیسائیوں سے یا کسی اور مذہب والوں سے انہیں اسلام کی طرف سے مناظرہ کرنا پڑے تو ہتک کا باعث نہ ہوں بلکہ وہ اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو پُرزور اور پُرشوکت الفاظ میں ظاہر کر سکیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۶، ۳۲۷)

اخبارِ احمدیہ

ایبٹ آباد ۸۔ وفا (بذریعہ فون)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی مرسلہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ احباب آپ کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ایبٹ آباد ۸۔ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت تو بہتر ہے لیکن آپ کو بالعموم اچانک سر درد اور ضعف کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ احباب بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

ربوہ ۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیلِ اعلیٰ تحریکِ جدید کی طبیعت تاحال ناساز چلی آرہی ہے۔ سر درد کی تکلیف بدستور ہے نیز گردن کے پٹھوں میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بے خوابی کی تکلیف میں بھی کوئی افاقہ نہیں۔ احباب جماعت درد والحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی و کافی، قادر و قدیر اور مقتدر خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے تا آپ پہلے ہی کی طرح خدمتِ دین کے کاموں میں پوری مستعدی کے ساتھ بھرپور حصہ لے سکیں آمین اللّٰھم آمین۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے متعلق ضروری اعلان

کالجوں اور سکولوں کی تعطیلات پیچھے ہو جانے کے باعث سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اِس سال فضلِ عمر درس القرآن کلاس ماہِ اگست میں منعقد ہو گی۔ کلاس انشاء اللہ یکم اگست سے شروع ہو جائے گی۔

امراءِ کرام اور مربیانِ سلسلہ احمدیہ جملہ جماعتوں کے نمائندوں کو یکم اگست سے پہلے پہلے مرکزِ سلسلہ میں بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ وفا ۱۳۴۹ ہش

قیامِ امن اور اقوامِ متحدہ کی انجمن

(۲)

جہاں تک دینِ اسلام کا تعلق ہے جیسا کہ اوپر کی مثال سے واضح ہے صرف یہی مذہب ہے جس نے حقیقی سیکولرزم کی تلقین کی ہے اور

لا اکراہ فی الدین

کہہ کر سیکولرزم کا صحیح چہرہ ہمارے سامنے رکھا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ جن لوگوں نے حکومت میں سیکولرزم کے اصول کو اپنانے کی تحریک کی تھی ان کی نیت یہی تھی نہ ان کی خواہش یہی تھی کہ حکومت کے کاروبار میں کسی کو اپنے عقیدہ کو داخل نہیں کرنا چاہیئے اور محض اختلافِ عقیدہ کی بناء پر غیر عقیدہ والوں سے بے انصافی یا تعصب نہیں برتنا چاہیئے مگر سیکولرزم کو مذہبی حکومت کے مدِّمقابل کھڑا کر دیا گیا اور دینی حکومت اور لادینی حکومت کی اصطلاحات تراش لی گئیں جس سے دنیا میں بڑا فساد برپا ہو گیا ہے۔

الغرض سیکولر حکومت کے حقیقی معنی اور منشاء یہی ہے کہ حکومت کے کسی رُکن کو عدل و انصاف کے معاملہ میں تعصب سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ صرف عدل و انصاف سے کام لینا چاہیئے۔ ظاہر ہے کہ یہ بڑا مشکل مقام ہے اور جب تک کسی انسان کی تربیت اسلامی اصولوں کے مطابق ٹھیک نہ ہوئی ہو اس اصول کی پابندی ایک سخت امتحان سے کم نہیں ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسا انسان وہی ہو سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ، رسالت اور زندگی بعد الموت پر ایمان ہو۔ اور جس کو یہ چیز حاصل ہے وہی مسلمان بھی ہو سکتا ہے۔

اولٰئک علیٰ ھدًی من ربّھم و اولٰئک ھم المفلحون

یعنی ایسے لوگ ہی اپنے رب کے نزدیک ہدایت پر ہیں اور وہ فلاح حاصل کرنے والے ہیں۔

ظاہر ہے کہ ایسا انسان محض مادہ پرستی کی کوکھ پیدا نہیں کر سکتی۔ اور اس لئے محض مادہ پرستانہ تدبیر سے ہم امن کے کنارون کو نہیں چھو سکتے اس لئے امن کے قیام کے لئے جو تدابیر بھی کی جاتی ہیں وہ ناکافی ہوتی ہیں اور جیسا کہ مسٹر اونتھانٹ نے تسلیم کیا ہے۔

"انہوں نے یہ بھی کہا کہ امن و انصاف اور ترقی کے لئے کم سے کم شرط یہی ہو سکتی ہے کہ قابلِ عمل عالمی قانون نافذ کیا جائے اس کے علاوہ رجحانات میں تبدیلی بھی ضروری ہے تاکہ اقوامِ متحدہ مضبوط و مستحکم ہو سکے۔"

(خبرنامہ اقوامِ متحدہ جولائی ۱۹۷۰ء صفحہ ۸)

اس سے واضح ہے کہ اصل چیز یہ ہے کہ دنیا کے رجحانات تبدیل ہو جائیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

الفضل خود خرید کر پڑھے!

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

انفاق فی سبیل اللہ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَاحَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَیْنِ: رَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ مَالًا فَسَلَّطَہٗ عَلٰی ھَلَکَتِہٖ فِی الْحَقِّ، وَرَجُلٌ اٰتَاہُ اللّٰہُ حِکْمَۃً فَھُوَ یَقْضِیْ بِھَا وَیُعَلِّمُھَا"

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہٖ صفحہ ۹)

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہیئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالےٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہِ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالےٰ نے سمجھ دانائی اور حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

ماہِ اگست کے شروع سے جاری ہو رہی ہے

جملہ جماعتوں اور احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اس سال فضلِ عمر درس القرآن کلاس ماہِ ظہور ۱۳۴۹ ہش مطابق ماہِ اگست ۱۹۷۰ء میں یکم تاریخ سے شروع ہو رہی ہے۔ اس میں جملہ جماعتوں کے نمائندگان اور دیگر تمام شوق رکھنے والے احباب شرکت فرما سکتے ہیں۔ فارم داخلہ طبع ہو چکے ہیں۔ امراء اور صدر صاحبان اور دوسرے دوست اپنی اپنی ضرورت کے مناسب حال فارم طلب فرما سکتے ہیں۔ امراء کرام اور مربیانِ سلسلہ کو چاہیئے کہ ذہین نوجوانوں اور باہمت معمر احباب کو اس کلاس میں شرکت کے لئے پُرزور تحریک فرمائیں۔

آنے والے دوستوں کی رہائش اور ان کے کھانے کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

خواتین کا سارا انتظام زیرِ نگرانی حضرت سیدہ امِّ متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ہوتا ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ امتحانات ۱۴ اگست ۱۹۷۰ء کو منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین مجالس کو امتحانات مبتدی وغیرہ کے جس قدر تعداد میں سوالیہ پرچے مطلوب ہوں اس سے مرکز کو مطلع کریں۔ یہ مطالبہ مرکز میں ۱۴ جولائی تک آنا ضروری ہے۔ جن مجالس کی طرف سے ایسا مطالبہ نہیں آئے گا ان کو امسال پرچہ جات ارسال نہیں کئے جائیں گے۔ قائدینِ کرام نوٹ فرما لیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ"

عالمگیر شوکتِ اسلام کیلئے ایک نہایت مبارک اور انقلابی تحریک

"مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول رہتے ہیں۔" (المسیح الموعود والمہدی المسعود کا مقدس فرمان۔ منقول از الحکم ۱۷ ر نومبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۵)

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

شوکتِ اسلام، خلافت اور قربانیاں

تمکینِ دین یعنی اسلامی قوت و شوکت، نظامِ خلافت اور مالی و جانی قربانیاں تینوں امور ہمیشہ لازم و ملزوم رہے ہیں جیسا کہ عہدِ اوّل کی اسلامی تاریخ شاہد ناطق ہے۔ اسی سنتِ مستمرہ کے مطابق اللہ جل شانہٗ و عزّ اسمہٗ نے ایک طرف حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب تر فرزند جلیل یعنی حضرت مہدی معہودؑ کی دعاؤں کو بپایۂ قبولیت جگہ دیتے ہوئے یہ خوشخبری دی کہ:-

"تمام دعائیں قبول ہوگئیں جن میں قوت اور شوکتِ اسلام بھی ہے۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۷-۱۵۸)

نیز اسی بنا پر حضرت مہدی معہود علیہ السلام نے فرمایا:-

ہمے بینم کہ دادارِ قدیر و پاک مے خواہد
کہ باز آں قوتِ اسلام و آں شوکت شود پیدا

یعنی میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ خدائے قادر و قدوس کا منشاء مبارک یہ ہے کہ اسلام کو عہدِ رفتہ کی قوت و شوکت پھر حاصل ہو جائے۔

دوسری طرف جناب الٰہی کی طرف سے یہ اطلاع دی گئی کہ دینِ حق کے عالمگیر غلبہ کی تکمیل قدرتِ ثانیہ کے مظاہر یعنی خلفاء احمدیت کے ہاتھوں مقدر ہے اور تیسری طرف حضور علیہ السلام پر یہ انکشاف کیا گیا کہ:-

"مسیحائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۵)

شوکتِ اسلام کا قافلہ شاہراہِ عالم پر

خدائے ذوالعرش کے ان پاک وعدوں اور بشارتوں کا منجانب اللہ ہونا روزِ روشن کی طرح نمایاں ہو چکا ہے۔ چنانچہ شوکتِ اسلام کا وہ پُرشکوہ قافلہ جو مارچ ۱۸۸۹ء میں صرف چالیس قدوسیوں پر مشتمل تھا یعنی حضرت امام مہدی مسعود علیہ السلام اور آپ کے مقدس خلفاء کی قیادت میں فداکاریوں، جاں نثاریوں اور قربانیوں کی دشوار گزار گھاٹیوں اور پُرپیچ وادیوں اور راہوں سے گزرتے ہوئے اب عظمت و جلال کے ساتھ شاہراہِ عالم پر رواں دواں ہے اور اب بلا تامل کہا جا سکتا ہے کہ دنیائے احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا، نہ ہو سکتا ہے بلکہ طلوع کرنے والا ہر دن پہلے سے بڑھ کر فضلوں اور برکتوں کو لانے والا اور اس کی روحانی قوتوں میں اضافہ کرنے کا موجب بن رہا ہے۔

مغربی افریقہ میں آفتابِ اسلام کی ضیا پاشیاں۔

خصوصاً مغربی افریقہ میں جہاں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جانباز سپاہی اور مجاہدِ اسلام حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیرؓ نے فروری ۱۹۲۱ء میں گولڈ کوسٹ (غانا) کے شہر سالٹ پانڈ میں نہایت کس مپرسی کے عالم میں مسلم مشن کی بنیاد ڈالی تھی اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو غیر معمولی کامیابی بخشی ہے اور یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا ایمان پرور نظارہ سامنے آ گیا ہے۔ چنانچہ سرکاری مردم شماری کے مطابق ۱۹۶۰ء تک فقط غانا کے بالغ احمدیوں کی تعداد ایک لاکھ پینتیس ہزار تک پہنچ گئی تھی۔ جس کے بعد نہایت برق رفتاری سے اس میں برابر اضافہ ہو رہا ہے ؎

ایک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

غانا کے علاوہ حضرت مصلح موعودؓ ہی کے عہدِ مبارک میں نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا اور آئیوری کوسٹ میں بھی اسلامی مشن قائم ہوئے اور ان ممالک میں بھی سعید روحیں بکثرت پرچمِ اسلام تلے جمع ہو گئیں۔ نیز اسی دور میں سیرالیون کو یہ اعزاز بھی نصیب ہوا کہ حضرت مصلح موعودؓ کے کامیاب جرنیل مولانا نذیر احمد علی رضی اللہ عنہ یہاں جہاد کرتے ہوئے ۱۹ ر مئی ۱۹۵۵ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اور اسی سرزمین میں سپردِ خاک کئے گئے ؎

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

حضرت مولانا نذیر احمد علیؒ مرحوم کا الوداعی پیغام

حضرت مولانا نذیر احمد علیؓ نے ۲۶ ر نومبر ۱۹۴۵ء کو قادیان سے روانہ ہوتے وقت نوجوانانِ احمدیت کو یہ پیغام دیا تھا:-

"آج ہم خدا تعالیٰ کے لئے جہاد کرنے اور اسلام کو مغربی افریقہ میں پھیلانے کے لئے جا رہے ہیں۔ موت فوت انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے ہم میں سے اگر کوئی فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ سمجھیں کہ دنیا کا کوئی دُور دراز حصہ ہے جہاں تھوڑی سی زمین احمدیت کی ملکیت ہے۔ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اس تک پہنچیں اور اس مقصد کو پورا کریں جس کی خاطر اس زمین پر ہم نے قبروں کی شکل میں قبضہ کیا ہوگا۔ پس ہماری قبروں کی طرف سے یہی مطالبہ ہوگا کہ اپنے بچوں کو ایسے رنگ میں ٹریننگ دیں کہ جس مقصد کے لئے ہماری جانیں صرف ہوئیں اسے وہ پورا کریں۔"

(الفضل ۲۷ ر نومبر ۱۹۴۵ء)

اسلام کا مستقبل افریقہ کے ساتھ وابستہ ہے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے زمانۂ خلافت میں افریقہ کو اسلام و احمدیت کے نور سے منور کرنے کے لئے بہت سے مجاہدین و مبشرین کو اس براعظم میں بھجوایا۔ حضورؓ کے نزدیک افریقہ میں اشاعتِ اسلام کی کتنی زبردست اہمیت تھی اس کا اندازہ مندرجہ ذیل اقتباس سے بخوبی لگ سکتا ہے۔ حضورؓ نے فرمایا:-

"خدا نے ان افریقن ممالک کو احمدیت کیلئے محفوظ رکھا ہوا ہے اور اسلام کی ترقی کے ساتھ ان کا نہایت گہرا تعلق ہے۔ ہمارا مستقبل افریقہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ افریقن ممالک میں دس پندرہ کروڑ کی آبادی ہے جو انہی حالات میں سے گزر رہی ہے جن میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کی بعثت کے وقت عرب گزر رہا تھا وہ خشک لکڑیاں ہیں یا سوکھے ہوئے پتوں کے ڈھیر ہیں جو میلوں میل مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں مگر ضرورت ان ہاتھوں کی ہے جو دیا سلائی لیں اور ان خشک لکڑیوں اور پتوں کے ڈھیروں کو جلا کر راکھ کر دیں۔ ایسی راکھ جو دنیا کی نظر میں تو راکھ ہو گی لیکن خدا تعالیٰ کی نظر میں تریاق جو ایسے کیمیاوی مادے اپنے اندر رکھتا ہو گا کہ نہ صرف ان لوگوں کی زندگی کا باعث ہو گا بلکہ ساری دنیا کو زندہ کرنے کا موجب بن جائے گا۔۔۔۔ پس ہمارے لئے یہ بہت بڑی ہوشیاری اور بیداری کا وقت ہے انتہائی سرعت اور تیزی کے ساتھ کام کرنے کا وقت ہے دنوں اور مہینوں کے اندر ہمیں تمام افریقہ پر چھا جانا چاہیئے۔۔۔۔ اور تثلیث کی بجائے خدائے واحد کی بادشاہت اس ملک میں قائم کر دینی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۰ فروری ۱۹۶۱ء)

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی آسمانی تحریک

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے افریقہ میں غلبۂ اسلام کی جو عظیم الشان مہم نہایت درجہ سرفروشی کے ساتھ جاری کر رکھی تھی وہ حضرت سیدنا فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہدِ خلافت میں نہ صرف ایک نئے دور میں داخل ہو گئی ہے بلکہ حضور پُر نور کے حالیہ دورہ مغربی افریقہ کے نتیجہ میں دیکھتے ہی دیکھتے عروج و ارتقاء کے ایک حیرت انگیز مقام تک جا پہنچی ہے۔ اور "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" جیسی اہم اور آسمانی اور مبارک تحریک اسی نقطۂ کمال سے جلد جلد آگے بڑھنے اور منزلِ مقصود تک دوڑتے ہوئے اور کامیابی کے ساتھ پہنچ جانے کے لئے ایک فیصلہ کن انقلابی قدم ہے جو ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ کے خاص منشاء اور القاء کے ماتحت اٹھایا ہے۔ چنانچہ حضور انور نے اپنی زبانِ مبارک سے ۱۲ احسان ۱۳۴۹ ہش کے پر معارف اور ولولہ انگیز خطبہ جمعہ کے دوران ارشاد فرمایا:۔

"پاکستان کے مخلصین کیلئے میں نے یہ سکیم اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت بنائی ہے اور اس امر کے باوجود بنائی ہے کہ پاکستان میں فارن ایکسچینج کی تنگی رہتی ہے۔۔۔۔ اور اس یقین کے ساتھ کر رہا ہوں کہ آپ انشاء اللہ قربانی دیں گے اس لئے کہ اُس خدا نے جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے اور پھر خود ہی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے میرے دل میں شدت کے ساتھ یہ ڈالا ہے کہ تو میرے لئے، میرے دین کی عظمت کے قیام کیلئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ دوسرے ملکوں میں اسلام کی سربلندی کے لئے ہمیں یہاں قربانیاں دینی پڑیں گی۔"

(الفضل ۱۶ احسان ۱۳۴۹ ہش)

مخلصین جماعت کا والہانہ لبیک

الحمد للہ ثم الحمد للہ! جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور کو قبل از وقت یہ بشارت دی گئی مخلصین جماعت نہایت والہانہ انداز میں اس تحریک پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ یکم وفا ۱۳۴۹ ہش تک پاکستانی احمدیوں کے وعدوں کی مجموعی رقم ۱۴۴،۷۵۰/- روپے تک پہنچ گئی ہے اور ۱۵۵،۱۵۴/- روپے نقد داخل خزانہ بھی ہو چکے ہیں۔

عاشقوں کا شوق قربانی تو دیکھ
خون کی اس راہ میں ارزانی تو دیکھ
ہے اکیلا کفر سے زور آزما
احمدی کی روح ایمانی تو دیکھ

(المصلح الموعودؓ)

ایک خطرہ - ایک تشویش

ایثار و قربانی کے اس شاندار مظاہرہ پر جہاں ہمارے دل خدا کی حمد سے لبریز اور دل در یقین سے بھر گئے ہیں وہاں یہ خطرہ اور تشویش بھی لاحق ہو رہی ہے کہ پاکستان جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز بنانے کا فیصلہ فرمایا ہے خدانخواستہ اس مالی جہاد میں انگلستان کی احمدی جماعتوں سے کہیں پیچھے نہ رہ جائے۔

(باقی)

وقف جدید میں شامل ہو کر آپ
اقل ترین خدمت سے عظیم ترین ثمرات حاصل کرتے ہیں

دوستوں کو علم ہے کہ وقف جدید میں ہر بچہ، بڑا، مرد اور عورت صرف -/۶ روپے سالانہ ادا کرتا ہے مگر اس معمولی سی رقم کی ادائیگی سے وہ

(۱) قرآن مجید کی اشاعت اور اس کی تعلیم میں حصہ لینے کا ثواب حاصل کرتا ہے۔

(۲) معلمین کے وسیع نظام کو مضبوط تر کرتا ہے۔

(۳) علاقہ نگر پارکر سندھ میں نئے مشنوں کے قیام کی مضبوطی کا باعث بنتا ہے۔

(۴) اسلام کی فتح کی اُس گھڑی کو قریب تر لاتا ہے جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مامور کے ذریعے اس زمانے کو دیا۔

آیئے اسلام کے کامیاب جہاد میں حصہ لیجئے۔!

ناظم مال
وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب کے اعزاز میں

جماعت احمدیہ کراچی کی الوداعی دعوت

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ تقریباً ۲۱ سال جماعت احمدیہ کراچی میں سلسلہ احمدیہ کی گرانقدر خدمات بجا لانے کے بعد مورخہ ۳ جولائی کی شام کو جناب ایکسپریس سے مرکز سلسلہ ربوہ کیلئے روانہ ہوئے جہاں آپکو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقرر کیا گیا ہے۔ اسٹیشن پر احباب نے مولانا صاحب کو پُر خلوص الوداع کہا اور محترم امیر صاحب نے دعا کرائی۔ اس سے قبل انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کی تنظیموں نے نیز انفرادی طور پر احباب نے آپ کو عصرانہ اور عشائیہ پیش کیا۔ ۲ جولائی کی شب کو جماعت احمدیہ کراچی کی جانب سے مولانا صاحب موصوف کے اعزاز میں مکرم میجر شمیم احمد صاحب کی کوٹھی پر دعوت طعام دی گئی جس میں ممبران مجلس عاملہ اور پریذیڈنٹ صاحبان حلقہ جات نے شرکت کی۔ بعد ازاں سپاسنامہ جماعت احمدیہ کراچی کی جانب سے مکرم جنرل سیکرٹری صاحب نے مولانا صاحب کی خدمت میں پیش کیا اور دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے محترم مولانا صاحب کا مرکز سلسلہ میں تشریف لے جانا ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(خاکسار عبدالحمید سیکرٹری تالیف و تصنیف جماعت احمدیہ کراچی)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

سباہ (شمالی بورنیو) کے مختصر حالات

(مکرم بشارت احمد صاحب امروہی انچارج احمدیہ مشن سباہ)

(۲)

سماج۔ معاشرہ

ایک لمبے عرصہ تک اس ملک کے غیر ملکی اقتدار میں رہنے کے باعث طرز زندگی حاکم قوم کی سی ریس ہے لباس کے لحاظ سے ان اقوام کا قومی لباس بھی ہے جس کا اظہار خاص خاص تقریبات پر ہوتا ہے۔ عوام اور دیہاتی لوگ اکثر اپنے اپنے قومی لباسوں میں ہی ملبوس ہوتے ہیں لیکن تعلیم یافتہ طبقہ اکثر پتلون اور قمیص کم از کم ورنہ پورا سوٹ زیب تن کئے رکھتا ہے۔

تجارت

ہر قسم کی چھوٹی بڑی تجارت اکثر چینی لوگ کرتے ہیں دیگر اقوام برائے نام اس طرف توجہ دیتی ہیں

صحت جسمانی

ملک کے بڑے بڑے شہروں میں اعلیٰ درجہ کے بڑے بڑے ہسپتال ہیں۔ آؤٹ ڈور ان ڈور مریضوں کا خاص توجہ سے علاج ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ ڈسپنسریاں ہیں جو دیہات میں کھولی گئی ہیں۔ ملک کو یونٹوں میں تقسیم کیا ہے۔ چھوٹے بڑے یونٹ کی نسبت سے انتظام کو بہتر رنگ میں قائم کیا گیا ہے۔ دور دراز جنگلوں سے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ مریض کو یونٹ ہسپتال حسب ضرورت لایا جاتا ہے۔ ٹی بی ہسپتال۔ مینٹل ہسپتال۔ ڈنٹل ہسپتال۔ چیسٹ ہسپتال لیبارٹری ڈی گیشن وغیرہ وغیرہ جدید آلات سے مزین کئے ہوئے ہیں۔ بعض مریض جن کا اس کی شدت کے باعث علاج نہیں ہو سکتا۔ سرکاری امداد سے یا خیراتی اداروں کی طرف سے کوالالمپور ملایا۔ یا آسٹریلیا یا کسی دوسرے موزوں ملک کو بھجوایا جاتا ہے جہاں اس کا مناسب علاج ہوتا ہے۔

ضعیف اور ناتوان معذور لوگوں کے لئے بھی ادارے کھولے ہیں۔ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ادارے ان کے گذر اوقات کے لئے امداد بہم پہنچاتے ہیں۔ ان کی رہائش کے لئے سرکاری عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں۔ جہاں ان کا خاطر خواہ خیال رکھا جاتا ہے

صحافت

پریس۔ ملک میں دو اخبار انگریزی میں شائع ہوتے ہیں۔ ڈیلی ایکسپریس اور سباہ ٹائمز۔ ان کے علاوہ بورنیو ٹائمز۔ سباہ ویکلی نیوز بھی شائع ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ چینی اخبارات بھی شائع ہوتے ہیں اور تیز چائنز ڈیلی نیوز دی آپی سیانگ پان وغیرہ وغیرہ۔

ریڈیو سباہ

خبروں کے علاوہ دیگر پروگرام بھی ریلیز ہوتے ہیں۔ خبروں وغیرہ کی ریلیز انگریزی کے علاوہ ملائی۔ کرانڈن اور چینی زبان میں ہوتی ہے۔

انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت ملکی حالات پر مشتمل سینما فلم دکھائی جاتی ہیں۔ لائبریری کا بھی اس ادارہ کے تحت قیام ہے۔ لوڈسٹ وغیرہ اور دیگر غیر ملکی مہمانوں کی اس ادارہ کے ذریعہ کتاب بینی کی صورت میں خاطر مدارت کی جاتی ہیں۔

پریس اور ریڈیو کے اور نیوز ایجنسیز سے بھی تعلقات ہیں جن سے تازہ خبریں لی اور دی جاتی ہیں۔ فوٹو گرافی بھی ہر دو محکموں میں باقاعدہ ادارہ کی صورتوں میں قائم ہے تمام ضروری مواقع کے فوٹوز اعلیٰ درجہ کے کیمروں وغیرہ سے لئے جاتے ہیں بعض فلمیں تیار کی جاتی ہیں۔ اخباروں میں مقامی طور پر ان کی اشاعت ہوتی ہے اور غیر ممالک کی ایجنسیوں کو بھی مہیا کی جاتی ہیں۔

تاریخ

سترھویں صدی عیسوی میں جبکہ سباہ برونائی کا حصہ تھا۔ اس کے چین اور انڈونیشیا سے تجارتی تعلقات تھے۔ برونائی کا مرکزی شہر کوتاباتو نامی ان دنوں ہوتا تھا جو تجارتی اہم مرکز تھا۔

سولھویں صدی میں یورپین اقوام اس طرف آئیں۔ مثلاً پرتگیز اسپینش۔ ڈچ انگلش اور امریکن انہوں نے سلطان آف برونائی سے مراعات حاصل کر کے اس ملک میں مختلف جگہوں پر اپنے تجارتی مراکز قائم کرے۔

فلپائن کے قبائل Illanuns اور Sulus کے لوگ نیز باجاؤ جو بحری قزاق تھے اور ایک خاص تنظیم کے ساتھ فلپائن کے ساحلی علاقے بورنیو۔ ملایا اور خلیج بنگال تک لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ عام طور پر لوگ پکڑ کر لے جاتے اور بطور غلام فروخت کر دیا کرتے تھے یورپین تجارتی لوگوں کے سباہ آنے پر انہوں نے ان کے مراکز تجارتی اور جہازوں پر لوٹ مار شروع کی۔ برونائی پر بھی حملہ کیا یہ حملہ جات کثرت سے ہونے لگے اس دوران میں برونائی میں بغاوت ہوئی تو سلطان آف برونائی نے سلطان آف سولو سے مدد چاہی۔ بغاوت کے فرو ہونے پر سلطان آف سولو کو سباہ کا علاقہ جو اس وقت برونائی کا حصہ تھا بدلہ کے طور پر دیا۔

۱۷۶۳ء سلطان آف سولو اسپینش کے ہاتھوں قید ہو گیا تو سر ولیم ڈرامر منیلا پر قبضہ کرتے ہی سلطان آف سولو کو اسپینش سے چھڑا لینے پر قادر ہو گیا۔ اس کے عوض سلطان آف سولو نے سلطان آف برونائی کا دیا ہوا علاقہ (سباہ) کا کچھ حصہ اسکے حوالہ کر دیا۔

۱۸۶۵ء میں ہانگ کانگ میں امریکن ٹریڈنگ کمپنی آف بورنیو قائم ہوئی اس میں آسٹریلین کونسل جنرل رائے ہانگ کانگ اور دو دوسرے انگریز تاجر تھے۔ ۱۸۷۸ء میں سلطان آف برونائی سے تجارتی مراعات سالانہ اجرت پر حاصل کیں۔ بعدہ یہی کمپنی ایسٹ انڈیا کمپنی میں تبدیل ہوئی۔ اس کمپنی سے اس ملک کو انگریزوں نے حاصل کیا اور ایک منظم گورنمنٹ کی بنیاد قائم کی۔

تاریخ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سترھویں صدی میں اس علاقہ پر اسلامی حکومت رہی ہے۔ موجودہ برونائی کی حکومت اسی کا خلاصہ ہے۔ انگریزوں کے عہد میں سباہ کے شہر بیفرٹ۔ تواؤ۔ سنڈاکن جیسلٹن کی بنیادیں پڑیں۔ چنانچہ بیفرٹ ۱۲ جنوری ۱۸۹۸ء۔ اسی طرح تواؤ اسی سال جیسلٹن ۱۸۹۹ء میں آباد کیا گیا۔ کوتابلود ۱۹۰۱ء میں آباد کیا۔

آج جیسلٹن۔ سنڈاکن۔ تواؤ لاحد داتو۔ سیبورنا۔ لابوان اس ملک کے مشرقی اور مغربی ساحلوں کی بڑی بڑی بندرگاہیں اور تجارتی مراکز ہیں

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

اعلان نکاح

مورخہ ۲۸ جون بروز اتوار لارنس روڈ کراچی میں عزیزہ شاہدہ تسنیم بنت عبد غلام یٰسین صاحب مرحوم کا نکاح مکرم محمد حنیف صاحب بھٹی ایم۔ اے ٹیچر مڈل سکول میرپور خاص کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ مہر پر خاکسار نے پڑھا۔

برات اسی روز میرپور خاص سے کراچی پہنچی۔ تقریب رخصتانہ کے بعد مہمان ایکسپریس کے ذریعہ واپس روانہ ہو کر ۱۰ بجے شب میرپور خاص پہنچی۔ ۳۰ جون کو ماسٹر صاحب کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شمولیت فرمائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے نہایت بابرکت کرے۔

(غلام احمد فرخ مربی۔ حیدرآباد)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات امسال ۱۴ اگست ۱۹۷۰ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ قائدین مجالس ان امتحانات کی تیاری کروانے کے لئے آج ہی سے کوئی ٹھوس قدم اٹھائیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اِنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا

مساجد کی اغراض

مسجد وہ جگہ ہے جہاں اجتماع اور اتحاد کا سبق مسلمانوں کو ہر روز پانچ دفعہ سکھایا جاتا ہے۔

مسجد وہ عالی مقام ہے جہاں سچی مساوات انسانی کا روزانہ کئی بار نقشہ کھینچا جاتا ہے

مسجد ہی مسلمانوں کیلئے تبلیغ و ہدایت کا مرکز ہے اللہ تعالیٰ نے بھی اسی لئے کعبہ کو ہدی للعالمین فرمایا ہے

مسجد ہی ایک ایسا مقام ہے جہاں سے اصول اسلام کا اعلان بار بار بآواز بلند اذان کے ذریعہ دنیا کے چاروں گوشوں میں ہر روز پانچ وقت کیا جاتا ہے

مسجد وہ بیباک جگہ ہے جہاں ہر مذہب و ملت کا آدمی اور ہر متلاشی حق بغیر روک ٹوک کے اسلام کے طرز عبادت اور اس کے فوائد کو آزادی کے ساتھ اپنی آنکھ سے ہر وقت دیکھ سکتا اور کلام الٰہی اور امام کے خطبوں کو سن سکتا ہے۔

مسجد ہی وہ تعلیم کی جگہ ہے جہاں مسلمانوں کی آئندہ نسلیں اور نو مسلم لوگ پہلوں کی اقتداء میں تعلیم و تربیت پاتے ہیں۔

مسجد ہی وہ مرکز ہے جہاں ایک مومن دوسرے مومنوں سے باقاعدہ مل کر اپنے ایمان کو تازہ اور مضبوط کرتا ہے

مسجد کا مادی وجود ہر محلہ۔ ہر شہر۔ ہر ملک اور ہر براعظم میں خود اسلام کا قائمقام ہے۔

مسجد اس قسم کی روح پیدا کرنے کے لئے بنائی جاتی ہے اور اسلام نے مسجد کا نام بیت اللہ رکھا ہے۔ یعنی وہ ایسا گھر ہے۔ جس میں انسان کا حق نہیں ..... بلکہ خدا کا گھر ہے۔

(منقول از تاریخ مسجد فضل لنڈن)

مساجد کی ان برکتوں سے تمام دنیا کو مستفید کرنے کے لئے سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کا ایک لائحہ عمل ارشاد فرمایا ہوا ہے جس کو سامنے رکھتے ہوئے ہماری جماعت کے تمام مخلصین (مردوں۔ عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ ممالک بیرون میں مساجد کی تعمیر کے لئے اپنے عزیز اموال میں سے حسب استطاعت ضرور حصہ لیا کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے احمدی بچوں کی نیک تربیت اور علمی ترقی کے لئے ایک ماہوار رسالہ تشحیذ الاذہان شائع کیا جاتا ہے۔ جس میں بچوں کے مناسب حال نہایت مفید مضامین شائع ہوتے ہیں۔ یہ رسالہ بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں نہایت مفید کردار ادا کر رہا ہے۔ احمدی والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کے لئے یہ رسالہ ان کے نام لگوائیں۔ سالانہ چندہ پانچ روپے منیجر تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرا بڑا بھائی ملک پرویز احمد گذشتہ بارہ روز سے سخت بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک مبارک احمد متعلم جامعہ احمدیہ۔ حال لاہور)

کامیاب ہونیوالے طلباء و طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء و طالبات کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید ان کی اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو ان کے لئے دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خدا (مساجد ممالک بیرون پاکستان) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ امر نوٹ فرمالیں کہ امسال ۱۴ر اگست ۱۹۷۰ء کو ہونے والے مرکزی سالانہ امتحانات کے لئے آپ کی طرف سے ۱۴ر جولائی ۱۹۷۰ء تک یہ مطالبہ آنا ضروری ہے کہ آپ کو مجلس کے لئے امتحانات کے مختلف مدارج کے پرچے کتنی تعداد میں درکار ہوں گے۔ جس مجلس کی طرف سے ایسا مطالبہ نہ آیا اسے سوالیہ پرچے نہیں بھجوائے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ سال ۵۰-۱۳۴۹ھش / ۷۱-۱۹۷۰ء کا بجٹ ارسال کریں

تمام قائدین خدام الاحمدیہ کو نئے سال کے بجٹ بھجوانے کے لئے بجٹ فارم بھجوا دئے گئے ہیں۔ تمام قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ پندرہ اگست تک اپنی اپنی مجلس کے بجٹ تشخیص کرو اگر ضرور مرکز کو بھجوا دیں۔ بجٹ بناتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ تمام خدام کی صحیح آمد درج کی جائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محترم گیانی واحد حسین صاحب کی وفات پر قرارداد تعزیت

مورخہ ۱۰ر بعد از نماز عشاء زیر صدارت حکیم عبدالعزیز صاحب صدر جماعت احمدیہ چک چیچہ ضلع گوجرانوالہ ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں سلسلہ احمدیہ کے ممتاز دینی خادم اور بہترین مقرر محترم گیانی واحد حسین صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھی گئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی وجہ سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے پُر فرمائے۔ آمین۔

(حکیم قاضی نذر محمد از طرف جماعت احمدیہ چک چیچہ ضلع گوجرانوالہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت ۱۳۷۳۹

منکہ سید مسعود عالم ولد مکرم سید عاشق حسین صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر بتیس سال پیدائشی احمدی ساکن خانپور ملکی ڈاک خانہ غازی پور ضلع مونگھیر صوبہ بہار انڈیا

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۵/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اپنی ماہوار آمد تنخواہ ساڑھے تین صد روپیہ ماہوار کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ لیکن میری جو جائیداد بوقت وفات ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد :- مسعود عالم موصی
B.D.O P.O. BELHAR
Distt. Bhagalpur
(Bihar)

گواہ شد :- سید عاشق حسین صاحب والد موصی صدر جماعت احمدیہ خانپور ملکی

گواہ شد :- سید نظام الدین ولد مکرم سید محمد رمضان علی صاحب خانپور ملکی کاتب الحروف ملک صلاح الدین صاحب ایم اے وکیل المال تحریک جدید نزیل خانپور ملکی۔

وصیت ۱۳۷۷۱

منکہ محمد الیاس ولد مولوی محمد اسماعیل صاحب وکیل مرحوم قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد۔ ڈاک خانہ خاص ضلع حیدر آباد۔ آندھرا۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۵/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت الگ کوئی نہیں ہے۔ بلکہ اپنے دوسرے بھائیوں بہنوں اور والدہ کے ساتھ مشترک ہے۔ جب یہ جائیداد تقسیم ہوگی۔ میں دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع دیدوں گا۔ میری ماہوار تنخواہ اس وقت مبلغ ۲۰۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی موجودہ اور آئندہ ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ اور تقسیم جائیداد ہونے پر جائیداد کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

العبد :- محمد الیاس موصی

گواہ شد :- محمد رفعت اللہ غوری ولد مولوی محمد اسمٰعیل ساکن یادگیر۔ سیکرٹری دعوۃ و تبلیغ یادگیر

گواہ شد :- محمد ادریس ولد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل مرحوم ساکن یادگیر ۱۵/۶۹

وصیت ۱۳۷۷۲

منکہ منصور احمد ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاک خانہ یادگیر ضلع گلبرگہ میسور۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری غیر منقولہ جائیداد اس وقت اپنے بھائیوں بہنوں سے مشترک ہے۔ جب جائیداد تقسیم ہوگی۔ میں دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع تفصیل جائیداد کے ساتھ دیدونگا میرے پاس منقولہ جائیداد میں ایک گھڑی قیمتی ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ مجھے کارخانہ کی طرف سے مبلغ ۵۰/- روپیہ ماہانہ جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اپنی مذکورہ جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد :- منصور احمد موصی

گواہ شد :- محمد عبدالصمد ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب مرحوم برادر موصی سکنہ یادگیر۔

گواہ شد :- محمد عبدالبصیر ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب مرحوم سکنہ یادگیر برادر موصی۔ ۲۶/۱۰/۶۹

وصیت ۱۳۷۷۳

منکہ محمد عبدالبصیر ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب مرحوم قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاکخانہ یادگیر ضلع گلبرگہ میسور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۰/۶۹ ۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد ابھی اپنے بھائیوں سے مشترکہ ہے۔ جب تقسیم ہوگی میں اس کی تفصیل دفتر بہشتی مقبرہ کو دے دونگا منقولہ جائیداد میں میرے پاس ایک دستی گھڑی ہے جس کی قیمت اس وقت ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ مجھے اپنے کارخانہ کی طرف سے فی الحال ۵۰/- پچاس روپیہ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اپنی جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ محمد عبدالبصیر موصی ۱۰/۶۹ ۲۴

گواہ شد۔ محمد عبدالصمد ولد سیٹھ محمد عبدالحی صاحب مرحوم سکنہ یادگیر میسور ۱۰/۶۹ ۲۴۔

گواہ شد۔ محمد عبدالقادر آرٹسٹ ولد محمد علی گڈے سکنہ یادگیر میسور ۱۰/۶۹ ۲۴۔

وصیت ۱۳۷۸۲

۔ میں بیگم جان زوجہ عبدالحمید ٹاک قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن یاڑی پورہ ڈاک خانہ خاص ضلع اننت ناگ کشمیر۔

میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے :-

زیورات نقرئی وزن سو تولے۔ فی تولہ قیمت -/۳ روپے۔ کل قیمت ۲۱۰/- روپے

نقد رقم -/۳۷۲ روپے۔

مہر بذمہ شوہر۔ دو صد روپے۔ ۲۰۰/-

کل میزان -/۷۸۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور انشاء اللہ بہت جلد اس کی ادائیگی کردوں گی۔

وفات کے بعد مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ بھی اگر میری اور کوئی جائیداد ثابت ہوئی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اگر میں اور کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو دونگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ۔ عکس انگوٹھا دست راست بیگم جان زوجہ عبدالحمید ٹاک یاڑی پورہ۔

گواہ شد۔ عبدالحمید ٹاک ۱۱/۱۰

گواہ شد۔ عبدالسلام ٹاک ۱۱/۱۰

گواہ شد۔ حکیم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ یاڑی پورہ۔

وصیت ۱۳۷۹۰

میں شاہدہ خاتون روشن آرا زوجہ سید مذکر الدین احمد صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر اکتیس ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کانپور ڈاکخانہ کوڈ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ر مارچ ۱۹۷۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :-

۱۔ حق مہر جو بذمہ خاوند واجب الادا ہے -/۴۰۰۰ (۲) طلائی زیورات (الف) طلائی ہار وزن دو تولہ اڑھائی ماشہ قیمت -/۴۵۰ روپیہ (ب) طلائی انگشتری اڑھائی ماشہ -/۵۵ روپیہ (ج) کان کا پھول طلائی قیمت -/۵۰ (۳) رسٹ واچ ایک عدد " -/۱۴۰ (۴) ریڈیو " -/۲۵۰ (۵) زمین ایک سو چالیس ڈسمل " -/۱۰۰۰ ملحق خانہ باغ شوہر (۶) زمین ورثہ اسی ڈسمل " -/۱۰۰۰

کل جائیداد ۴۹۴۵

چار ہزار نو سو پینتالیس روپے

اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ قادیان کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ۔ سیدہ شاہدہ خاتون روشن آرا

گواہ شد۔ سید مذکر الدین احمد شوہر موصیہ ۳/۷۰ ۱۳

گواہ شد۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ دو ہزار روپے مہر کا ۱/۱۰ مبلغ دو صد روپے ۲۰۰/- ادا کرنے کا میں ذمہ وار ہوں۔

سید مذکر الدین احمد

تقریب شادی

میرے سب سے چھوٹے لڑکے عزیز مرزا نسیم احمد صاحب کی شادی خانہ آبادی ہمراہ عزیزہ منورہ بیگم صاحبہ سلمہا دختر مرزا محمد یوسف بیگ صاحب شاہی محلہ لاہور کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۴/۴ کو عمل میں آئی۔ برات اسی روز صبح ۶½ بجے ربوہ سے لاہور روانہ ہوئی۔ روانگی کے وقت حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی صحابی ۳۱۳ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کروائی۔ شام کو برات دلہن کو لیکر بفضلہ تعالیٰ ربوہ واپس پہنچی۔ دوستوں کی خدمت میں شادی کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ التماس ہے۔ (خاکسار مرزا نذیر بیگ)

چندہ "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" اور لجنات کا فرض

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قوم وہی زندہ رہتی ہے جو اپنے امام کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔ اسی کا سبق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی اس آیت میں دیا ہے:-

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو جبکہ وہ تمہیں زندہ کرنے کیلئے پکارے

اطاعت رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور اطاعت خلفاء ہی وہ مرکزی نکتہ ہے جس کے ذریعہ اسلام کی ترقی ہو سکتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الموعود الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اشاعتِ اسلام اور اشاعتِ قرآن کی خاطر نصرت جہاں ریزرو فنڈ جاری فرمایا ہے۔ ہر احمدی خاتون کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے اور لجنات کا فرض ہے کہ وہ اس امر کی نگرانی کریں کہ ہر عورت اس فنڈ میں حصہ لے رہی ہے یا نہیں۔ اور ہر عورت تک اس تحریک کو پہنچانا بھی لجنات کا فرض ہے۔ لجنات کا سب سے بڑا فرض حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریکات کو کامیاب بنانے کے لئے جدوجہد کرنا اور آپ کی ہدایات پر عمل کرنا اور کروانا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کی بنیاد رکھتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لجنہ اماء اللہ کے جو قوانین بنائے تھے ان میں سے سب سے ضروری قانون یہی تھا:-

"اس امر کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی روح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفۂ وقت ہو اس کی تیار کردہ سکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدنظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں۔"

پس میری بہنو! جو آپ کی استطاعت ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربان کر دیں۔ ہم سب کی خوش قسمتی ہے کہ قربانی کا ایک اور موقع ہمیں میسر آیا ہے۔ اس سنہری موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیئے۔ اپنے اخراجات میں کمی کر کے۔ سادگی اختیار کر کے اس فنڈ میں حصہ لینا چاہیئے جس کے قائم کرنے کی غرض یہ ہے کہ اسلام زندہ ہو اور سارا برِّ اعظم افریقہ اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اطاعت کرتے ہوئے ہر قسم کی قربانی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیتے چلے جائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

لجنات کا فرض ہے کہ جلد از جلد اپنی لجنات کے وعدے سیکرٹری صاحب نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو بھجوا دیں

جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ پانچ صد سے نیچے کا وعدہ نوٹ نہیں کیا جائے گا اس لئے جہاں انفرادی طور پر خواتین پانچ صد تک دینے کے قابل نہ ہوں وہاں لجنہ ممبرات لجنہ سے وعدہ جات کی تفصیل لے کر اکٹھا وعدہ اپنی لجنہ کی طرف سے بھجوا دیں۔ نیکی کے کام میں ہمیشہ ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش ہونی چاہیئے۔

خاکسار

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکز

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک سے متعلق ایک خواب

مکرم سید حمید احمد صاحب پی۔ سی۔ ایس اسسٹنٹ کمشنر علی پور نے اپنے ایک حالیہ مکتوب میں اپنا ایک خواب تحریر فرمایا ہے جو اس امر کا ایک درخشندہ ثبوت ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک ایک نہایت بابرکت تحریک ہے۔ آپ کے خط کا متعلقہ حصہ ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

آپ رقمطراز ہیں:-

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ بلاشبہ انتہائی مبارک تحریک ہے۔ والہانہ طور پر احباب جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایثار و قربانی کا مظاہرہ کیا۔ نہ صرف عالمِ اجساد والے اس تحریک میں شامل ہونا سعادت سمجھ رہے ہیں بلکہ عالمِ ارواح سے روحیں بھی اس میں شامل ہونے کے لئے تڑپ رہی ہیں۔

میری والدہ بیگم شفیع احمد مرحومہ و مغفورہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چندے کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر چندہ دیتی تھیں۔ جس جمعہ والدہ کی وفات ہوئی اسی روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بابرکت تحریک کا اعلان فرمایا۔ وہ زندہ ہوتیں تو یقیناً اس میں شامل ہوتیں یہی سوچ کر میں نے اسی وقت والدہ مرحومہ کی طرف سے پانچ ہزار روپے دینے کا ارادہ کر لیا۔ لیکن والدہ کی تدفین کے سلسلے میں اسی وقت لکھوانا رہ گیا اور دو تین دن کی تاخیر ہو گئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ والدہ مرحومہ سفید براق لباس پہنے کھڑی فرماتی ہیں کہ

"حمید میاں میرا روحانی دوپٹہ آ رہا ہے اس کو پیسے دے کر چھڑا لینا۔"

صبح اٹھتے ہی میرے ذہن نے یہی تعبیر کی کہ وعدے کے بارے میں فرماتی ہیں۔ فوراً حضور اقدس کی خدمت میں والدہ مرحومہ کی طرف سے پانچ ہزار کا وعدہ ارسال کر دیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور والدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بہترین درجات اور مقامات دے۔ آمین۔"

سید حمید احمد پی۔ سی۔ ایس

اسسٹنٹ کمشنر علی پور

ناظمین اضلاع مجلس انصار اللہ توجہ فرمائیں

ایسی مجالس انصار اللہ جو زمیندار اراکین پر مشتمل ہیں عموماً اپنا پورے سال کا چندہ فصلِ ربیع پر ادا کر دیا کرتی ہیں۔ عہدہ داران کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ اپنے اراکین سے پورے سال کا چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ ناظمین اضلاع خصوصاً اضلاع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ لائل پور۔ شیخوپورہ۔ سرگودھا۔ ساہی وال اور ملتان اسی طرح صوبہ سندھ کے ناظمین سے درخواست ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ ان مجالس کے چندے وصول ہو کر مرکز میں پہنچ چکے ہیں۔ اگر پہلے ایسا نہ ہوا ہو تو اب اس طرف توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کلرک کی فوری ضرورت

فضلِ عمر ہسپتال میں ایک کلرک کی ضرورت ہے جو ہسپتال کے ریکارڈز کا کام سنبھال سکے۔ امیدوار کے لئے میٹرک ہونا ضروری ہے۔ درخواست خود امیدوار کے اپنے قلم کی لکھی ہوئی انگریزی میں جماعت کے پریذیڈنٹ کی تصدیق سے بھجوائی جائے۔

تنخواہ بالمقطع -/۹۰ روپے دی جائے گی۔

لطیف احمد قریشی

ایم۔ آر۔ سی۔ پی

قائمقام چیف میڈیکل آفیسر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴